فہرست

دُعا مانگنے کا طریقہ

اللہ تعالیٰ سے دُعا براہِ راست مانگنی چاہیے، قرآن اور حدیث کی یہی تعلیمات ہیں کہ اللہ قریب ہے (البقرة: ۱۸۶، ق: ۱۶) اور براہِ راست بغیر کسی واسطے اور وسیلے کے دُعاؤں کو سنتا ہے۔ (ابراہیم: ۳۹، سبا: ۵۰، مومن: ۶۰، شوریٰ: ۲۶) دُعا میں اللہ تعالیٰ کے اسماءُ الحسنٰی کو وسیلہ بنائیں (الاعراف: ۸۰) یا اپنے نیک اعمال کو وسیلہ بنائیں۔ (فاطر: ۱۰ / حدیث بخاری) قرآن کریم میں انبیآء علیہم السلام کی دُعاؤں میں اسماءُ الحسنٰی کا ہی وسیلہ آیا ہے۔ (آلِ عمران: ۸، ص: ۳۵، الممتحنة: ۵) دُعا مانگنے کا یہی شرعی طریقہ ہے۔ دُعاؤں میں انبیآء علیہم السلام، اولیاء اور دیگر غیر معمولی ہستیوں کو وسیلہ بنانا، ان کی حرمت و جاہ، ان کے صدقے و طفیل مانگتے ہوئے اس طرح کہنا کہ فلاں کے واسطے سے، فلاں کے وسیلے سے، فلاں کے طفیل، بحرمت فلاں، بحق فلاں، فلاں کی جاہ کے واسطے، فلاں کے صدقے سے، وغیرہ یہ کھلا شرک ہے۔ دُعاؤں میں اللہ کے بندوں یا مخلوق کو وسیلہ بنانا شرک والحاد ہے۔ (الاعراف: ۱۸۰، الاحقاف: ۲۸) یہی وسیلے کا شرک مشرکین مکہّ میں پایا جاتا تھا۔

(یونس: ۱۸، الزمر: ۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی تم میں سے دُعا کرے تو اس طرح نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھ کو بخش دے، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اگر تو چاہے تو مجھ کو رزق دے...... بلکہ اپنی دُعا کو پُورے یقین سے مانگے اس لیے کہ وہ جو چاہے کرسکتا ہے اس کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں۔(بخاری: کتاب الدعوات، باب یعزم المسألة فانه لا مکره له/مسلم: کتاب الذکروالدعاء، باب العزم بالدعاء ولا یقل ان شئت) پس دُعا پختہ یقین سے کرنی چاہیے۔

وہ کلمات جن کے ذریعے دعا قبول کی جاتی ھے

☆ اسم اعظم کے وسیلے سے دعا قبول ہوتی ہے

بریدۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا:

اَللّٰھُمَّ اِنّیِ اَسْئَلُکَ بِاَنّیِ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰـہَ اِلَّااَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

(ابوداؤد:ابواب الوتر، باب الدعاء)

”اے اللہ! میں تجھ سے اس لیے مانگتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ کسی سے جنا گیا۔ اور اس کی برابری کرنے والا کوئی نہیں۔“

آپ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے اللہ کے اسم اعظم کے وسیلے سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم کے وسیلے سے جب اللہ سے مانگا جاتا ہے تو وہ عطا فرماتا ہے اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول فرماتا ہے۔

(ابوداؤد ایضاً/ترمذی : کتاب الدعوات، باب ماجآء فی جامع الدعوات)

قبولیت دعا کے اوقات

☆ رات کے آخری حصہ میں دعا قبول کی جاتی ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ہر رات جب آخری تہائی رہ جاتی ہے تو ہمارا رب آسمانِ دنیا پر اترتا ہے اور فرماتا ہے:

مَنْ یَّدْعُوْنِیْ فَاسْتَجِیْبَ لَهٗ وَ مَنْ یَّسْئَالُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ وَ مَنْ یَّسْتَغْفِرُنِیْ فَاُغْفِرَلَهٗ

(بخاری:کتاب الدعوات باب الدعاء نصف اللیل)

”کون مجھ سے دعا کرتا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون مجھ سے کچھ مانگتا ہے کہ میں اسے کو عطا کردوں؟ کون مجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہے کہ میں اس کے گناہ معاف کردوں۔“

☆ سجدے میں دعا قبول کی جاتی ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَقُرَبُ مَایَکُوْنَ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوا الدُّعَآءَ

(مسلم: کتاب الصلوٰۃ باب مایقال فی الرکوع والسجود)

''سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب کے بہت قریب ہوتا ہے، لہٰذا سجدے میں کثرت سے دعا کیا کرو''

☆ جمعہ کے دن دعا قبول کی جاتی ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا اور فرمایا:

اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں کوئی مسلمان کھڑا صلوٰۃ ادا کرتا ہے اور اللہ سے کچھ مانگتا ہے تو اللہ اسے عنایت فرما دیتا ہے۔ ہاتھ کے اشارے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح فرمایا کہ وہ ساعت مختصر سی ہے۔

(بخاری:کتاب الدعوات باب الدعا فی الساعۃ النبی فی یوم الجمعۃ)

☆ توبہ کرنے والے کی دعا رات یا دن کی ہر گھڑی میں قبول کی جاتی ہے

ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ عزوجل رات کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ

کرے (تو اس کی توبہ قبول فرمائے) پھر دن کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کرے (تو اس کی توبہ قبول فرمائے) یہاں تک کہ سورج غروب ہوجاتا ہے۔''
(مسلم: کتاب التوبة، باب قبول التوبة من الذنوب و ان تکررت الذنوب والتوبة)

وہ لوگ جن کی دعا قبول کی جاتی ہے

☆ مظلوم کی دعا قبول ہوتی ہے خواہ کافر یا فاجر ہی کیوں نہ ہو

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مظلوم کی دعا سے بچو خواہ کافر ہی کیوں نہ ہو کیونکہ مظلوم کی دعا اور اللہ کے درمیان کوئی روکاوٹ نہیں۔''(احمد[مسندانس بن مالک رضی اللہ عنہ]۳/۱۵۳، حدیث:۱۲۱۴۰)

☆ مسافر کی دعا قبول ہوتی ہے؛ باپ کی دعا بیٹے کے حق میں قبول ہوتی ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تین (اشخاص) کی دعا قبول کی جاتی ہے جس میں کوئی شک نہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، والد کی دعا اپنے بیٹے کے حق میں۔''
(ابن ماجة: کتاب الدعاء، باب دعوة الوالد و دعوة المظلوم)

☆ مسلمان بھائی کی غیر موجودگی میں کی گئی دعا قبول ہوتی ہے

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''ایک حاضر (بھائی) کی غیر حاضر (بھائی) کے لیے دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔''
(ابوداؤد: کتاب الوتر، باب الدعاء بظھر الغیب)

وہ لوگ جن کی دعا قبول نہیں کی جاتی

☆ حرام کھانے، پینے پہننے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ پاک ہے اور پاک چیز کے سوا کوئی چیز قبول نہیں کرتا اور بیشک اللہ نے مومنوں کو ایسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم رسولوں کو دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا: اے رسولو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ (المومنون:۵۱) اور اللہ ارشاد فرماتا ہے: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، کھاؤ اس پاک رزق سے جو ہم نے تم کو دیا ہے۔ (البقرۃ:۱۷۲) پھر آپ ﷺ نے ایک شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کر کے غبار آلود، بکھرے بالوں کے ساتھ آتا ہے، دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر دعا کرتا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب! اور حال یہ ہے کہ اس کا کھانا، پینا اور پہننا سب حرام مال سے ہے، حرام مال سے ہی پرورش کیا گیا ہے تو ایسے شخص کی دعا کیسے قبول کی جائے گی۔''

(مسلم: کتاب الزکوٰۃ، باب بیان ان اسم الصدقۃ یقع علی کل نوع من المعروف)

☆ گناہ اور قطع رحمی کی دعا کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جب کوئی مسلمان دعا کرتا ہے جس میں گناہ یا قطع رحمی کی بات نہ ہو تو اللہ تین باتوں میں سے ایک ضرور عطا فرماتا ہے: (۱) یا تو دعا کے مطابق اس کی خواہش فوراً پوری کر دی جاتی ہے؛ یا (۲) اس کی دعا آخرت کے لیے ذخیرہ بنا دی جاتی ہے؛ یا

(۳) دعا کے برابر اس سے کوئی مصیبت ٹال دی جاتی ہے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے (یہ سن کر) عرض کیا: تب تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے خزانے بہت زیادہ ہیں۔"

(احمد[مسند ابی سعیدالخدری رضی اللہ عنہ]۳/۱۸، حدیث:۱۰۷۴۹)

☆ غفلت اور لاپرواہی سے دعا کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ سے قبولیت کے مکمل یقین کے ساتھ دعا کرو اور یاد رکھو اللہ غافل اور بے دھیان دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔"

(ترمذی:کتاب الدعوات، باب ماجآء فی جامع الدعوات)

دعا میں جائز امور

☆ کسی کی درخواست پر کسی آدمی کا نام لے کر دعا کرنا جائز ہے

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

"میری والدہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ آپ کا خادم انس ہے، اس کے لیے اللہ سے دعا کیجیے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: یا اللہ! انس کو کثرت سے مال و اولاد دے اور جو کچھ دے اس میں برکت عطا فرما"

(بخاری:کتاب الدعوات باب الدعاء بکثرۃ المال والولد مع البرکۃ)

☆ دعا میں کافروں کے لیے ہلاکت اور بربادی مانگنا جائز ہے

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (مکہ کے مشرکوں کے خلاف)

بد دعا فرمائی:

''یا اللہ! ان پر یوسف علیہ السلام کے زمانے کی طرح سات برس قحط بھیج کر میری مدد فرما۔'' اور یہ بھی فرمایا: ''یا اللہ! ابو جہل کی بربادی خود پر لازم کر لے۔''

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء علی المشرکین)

☆ دعا میں کافروں کے لیے ہدایت طلب کرنا جائز ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ (اپنے قبیلہ کا سردار) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! قبیلہ دوس کے لوگوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور مسلمان ہونے سے انکار کیا ہے؛ پس ان کے لیے بد دعا فرمایے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم سمجھے کہ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لیے بد دعا فرمائیں گے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے دعا فرمائی:

''یا اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور انہیں میرے پاس لے آ۔''

(بخاری: کتاب الدعوات باب الدعا للمشرکین)

☆ دعا میں اپنے نیک اعمال کا وسیلہ بنانا جائز ہے

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''تم سے پہلے لوگوں میں تین شخص سفر کر رہے تھے یہاں تک کہ رات آ گئی اور رات گذارنے کے لیے وہ ایک غار میں داخل ہو گئے اور پہاڑ کی چٹان اوپر گری اور اس نے غار کے منہ کو بند کر دیا۔ ان تینوں نے آپس میں کہا کہ اس مصیبت سے تمہیں کوئی چیز نجات دلوانے والی نہیں ہے الاّ یہ کہ تم اپنے نیک اعمال کے ذریعہ سے دعا

کرو۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ بارِالہا! میرے ماں باپ بوڑھے تھے اور جب تک میں ان کو کھلا پلا نہ لوں، نہ تو بال بچوں کو کھلاتا تھا اور نہ جانوروں کو۔ اور ایک روز درخت کی تلاش میں بہت دور نکل گیا اور جب واپس آیا تو دونوں سو چکے تھے۔ میں نے دودھ دوہا تاکہ ان کو پلاؤں مگر ان کو سوتا ہوا پایا۔ میں نے نہ تو یہ پسند کیا کہ ان کو بیدار کروں اور نہ یہ ہی کہ ان سے پہلے کسی اور کو کھلاؤں۔ اسی طرح میں پیالہ ہاتھ میں لیے ان کے جاگنے کا انتظار کرتا رہا اور میرے بچے بھوک سے بے تاب ہو ہو کر میرے قدموں میں لوٹتے رہے یہاں تک کہ فجر ہو گئی اور وہ دونوں جاگ اٹھے اور دودھ پی لیا۔ اے مالک! اگر یہ میں نے تیری رضا جوئی کے لیے کیا ہو تو اس چٹان کی مصیبت کو ہم سے ہٹا دے۔ چٹان کچھ ہٹ گئی مگر اتنی نہیں کہ وہ باہر نکل سکیں۔ اب دوسرے نے کہا کہ مالک! میرے چچا کی بیٹی تھی جو دنیا میں مجھے سب سے زیادہ عزیز تھی۔ میں نے اس سے برے کام کا ارادہ کیا مگر وہ راضی نہ ہوئی۔ وقت گذرتا گیا یہاں تک کہ اس پر قحط سالی کا سخت وقت پڑا۔ وہ میرے پاس مدد مانگتی ہوئی آئی۔ میں نے اس کو ایک سو بیس دینار اس شرط پر دیے کہ وہ میرے ساتھ برا کام کرے گی۔ وہ راضی ہو گئی لیکن جب میں نے اس پر قابو پا لیا تو کہنے لگی کہ اللہ سے ڈر اور مہر کو ناجائز طریقہ پر نہ توڑ۔ میں اس کے پاس سے ہٹ گیا حالانکہ وہ مجھے دنیا میں سب سے زیادہ محبوب تھی۔ میں نے وہ دینار بھی اس کے پاس رہنے دیے اور واپس نہیں لیے۔ اے مالک! اگر یہ سب کچھ میں نے تیری رضا کے لیے کیا تھا، تو ہم کو اس مصیبت سے نجات دے۔ چٹان کچھ اور ہٹ گئی مگر ابھی تک باہر نکلنا ان کے لیے ممکن نہ تھا۔ تیسرے شخص نے کہا کہ بارِالہا! میں نے کچھ مزدوروں

کو اجرت پر رکھا اور سب کو ان کی اجرتیں دے دیں لیکن ایک مزدور اپنی مزدوری لیے بغیر چلا گیا۔ میں نے اس کی اجرت کو کام میں لگایا اور بہت سا مال نفع میں حاصل ہوا۔ کچھ مدت کے بعد وہ مزدور آ گیا۔ اور اس نے مجھ سے کہا کہ اے اللہ کے بندے! میری مزدوری مجھے دے دے۔ میں نے اس سے کہا کہ یہ سب کچھ جو تو دیکھ رہا ہے: یہ اونٹ یہ گائیں، یہ بھیڑیں، یہ غلام، یہ سب تیری ہی اجرت ہے۔ وہ بولا: اللہ کے بندے! مجھ سے مذاق نہ کر۔ میں نے جواب دیا: میں تجھ سے مذاق نہیں کرتا (بلکہ حقیقی بات یہی ہے)۔ پس اس نے سب کچھ لے لیا اور ہنکا لے گیا، ایک چیز بھی نہ چھوڑی۔ اے اللہ! اگر میں نے یہ سب کچھ تیری رضا کے لیے کیا ہو، تو ہماری اس مصیبت سے ہمیں نکال۔ پس چٹان ہٹ گئی اور وہ تینوں باہر نکل کر چل دیے۔" (بخاری: کتاب احادیث الانبیاء باب حدیث الغار)

☆ زندہ نیک آدمی سے دعا کروانا جائز ہے

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، جب قحط پڑتا تھا تو، عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے بارش کے لیے دعا کرواتے تھے اور کہتے تھے کہ بارِ الٰہا! ہم (پہلے) اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تیری طرف (دعا کے لیے) وسیلہ بناتے تھے اور تو بارش برساتا تھا۔ (اب جبکہ وہ ہم میں نہیں ہیں) ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کو (دعا کے لیے) وسیلہ بناتے ہیں، مالک بارش بھیج۔ پھر بارش ہوتی۔

(بخاری: کتاب الاستسقاء باب سوال الناس الامام الاستسقاء اذاقحطوا)

دعا میں مکروہ اور ممنوع امور

☆ اپنے گناہوں کی سزا دنیا میں پانے کی دعا کرنا مکروہ ہے

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان کی عیادت کی جو بیماری کی وجہ سے چوزے کی طرح ہو گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تم (اللہ سے) کوئی خاص دعا یا سوال کیا کرتے تھے؟ اس نے عرض کی ہاں میں کہا کرتا تھا: یا اللہ! جو سزا تو مجھے آخرت میں دینے والا ہے وہ دنیا میں ہی دیدے (تاکہ آخرت میں محفوظ رہوں)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! تجھ میں اتنی طاقت کہاں؟ یا یہ فرمایا: تجھ میں اتنی استطاعت کہاں؟ تو نے یوں کیوں نہ کہا: ''یا اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت (دونوں جگہ) کی بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔'' انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے دعا فرمائی اور اللہ نے اسے اچھا کر دیا۔

(مسلم: کتاب الدعا باب کراہیۃ الدعا تعجیلا لعقوبۃ فی الدنیا)

☆ اپنے لیے، اپنی اولاد اور مال کے لیے بددعا کرنا منع ہے

جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اپنی جانوں، اولادوں اور مالوں کے لیے بددعا نہ کرو، (ایسا نہ ہو کہ) تمہاری زبان سے ایسے وقت میں بددعا نکلے جس میں دعا قبول کی جاتی ہے اور تمہاری دعا قبول ہو جائے۔'' (مسلم: کتاب الذکر والدعا)

☆ موت کی دعا کرنا منع ہے

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تم میں سے کوئی کسی مصیبت کے آنے کی وجہ سے موت کی خواہش نہ کرے اگر موت کی آرزو کیے بغیر چارہ کوئی نہ ہو تو یوں کہنا چاہیے: یااللہ! جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب موت میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے دنیا سے اٹھا لے۔“ (بخاری: کتاب المرضیٰ باب تمنی المریض الموت)

☆ قطع رحمی اور گناہ کی دعا کرنا منع ہے

☆ دعا میں عجلت طلبی منع ہے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”بندے کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہیں مانگتا یا جلدی نہیں کرتا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ جلدی کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دعا مانگنے والا کہے میں نے دعا مانگی، پھر مانگی لیکن مجھے دعا قبول ہوتی نظر نہیں آتی اور اس پر تھک ہار کر دعا کرنا چھوڑ دے۔“

(مسلم :کتاب الذکرو الدعاء، باب بیان انه یستجاب للداعی مالم یعجل......)

☆ مسجع و مقفع انداز میں (یعنی قافیہ بندی کر کے) دعا نہ کی جائے

(بخاری:کتاب الدعوات، باب مایکره من السجع فی الدعاء)

☆ دعا مانگتے ہوئے اللہ کے ساتھ کسی نبی، ولی یا بزرگ کو شریک کرنا منع ہے

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص اس حالت میں مرا کہ دعا میں اللہ کے سوا کسی دوسرے کو شریک کرتا تھا،

آگ میں داخل ہوا۔‘‘

(بخاری: کتاب الایمان والنذور، باب اذاقال واللّٰہ لااتکلم الیوم ......)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (سواری پر بیٹھا ہوا) **تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:**

’’اے لڑکے! اللہ کو یاد رکھ، وہ تجھے یاد رکھے گا؛ اللہ کو یاد رکھ، تو اسے اپنے سامنے پائے گا اور جب تو مانگے تو صرف اللہ سے مانگ اور جب تو مدد کا طالب ہو تو اللہ سے مدد طلب کر۔‘‘ (ترمذی: ابواب صفة القیامة،باب التوکل والصبر)

☆مسنون (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ) دعا کے الفاظ میں ردّ وبدل کرنا منع ہے

براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا: تم اپنے بستر پر آؤ تو صلٰوۃ کی طرح وضو کرو پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ اور یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیَ اِلَیْکَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَ اَلْجَاتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَّ رَھْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَآءَ وَ لَا مَنْجَآءَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

وَ بِنَبِيِّكَ الَّذِىْ اَرْسَلْتَ

"اے اللہ! میں نے (حصول ثواب کے شوق اور عذاب کے ڈر سے) اپنا آپ تیرے حوالے کیا، اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیے، اپنا رخ تیری ہی طرف کرلیا، اپنی پیٹھ تجھ سے لگا دی (یعنی تیرا سہارا لے لیا)، تیرے علاوہ (میری) کوئی جائے پناہ اور ٹھکانا نہیں، امید و خوف تیری ہی ذات سے ہے۔ اے اللہ! میں تیری نازل کردہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔"

اس کے بعد آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم اسی رات مر جاؤ تو اسلام پر مرو گے؛ پس (روزانہ سوتے وقت) اس دعا کو اپنا آخری کلام بناؤ۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے یہ دعا (یاد کرنے کے لیے) نبی ﷺ کے سامنے دہرائی؛ جب میں اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ "اے اللہ! میں تیری نازل کردہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا ہوں" (کے الفاظ) پر پہنچا تو میں نے نَبِیِّکَ کی جگہ رَسُوْلِکَ (اور تیرے رسول پر بھی ایمان لایا) کہہ دیا۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں (یوں نہ کہو بلکہ وہی کہو) نَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

(بخاری: کتاب الوضوء باب فضل من بات علی الوضوء)

اس حدیث سے یہ مسئلہ اخذ ہوتا ہے کہ مسنون دعاؤں کے الفاظ میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہیں کرنا چاہیے بلکہ جس طرح منقول ہیں اسی طرح پڑھنا چاہیے۔

قرآنی دعائیں

☆حصول ہدایت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۞ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۞ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۞ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۞ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۵ لا غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۞ (سورۃ الفاتحۃ)

''تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا ہی مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ (اے اللہ!) ہمیں سیدھا راستہ دکھا دے، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا نہ کہ ان لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا راستہ۔''

☆ خاتمہ بالخیر کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ (یوسف :۱۰۱)

''اے زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا ولی ہے؛ مجھے اس حال میں دنیا سے اٹھا کہ مسلمان ہوں اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے''

☆ نیک اعمال کی توفیق اور اولاد کی اصلاح کے لیے دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی

وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ج

اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (احقاف :۱۵)

''اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کر سکوں جو تو نے میرے اور میرے والدین پر کی ہیں اور مجھے توفیق عطا فرما کہ ایسے نیک اعمال کروں جو تجھے پسند ہوں اور میری اولاد کی اصلاح فرما دے۔ میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔''

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا (الفرقان:۷۴)

”اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولادوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کا امام بنا دے۔“

☆ اہل ایمان کی دعائیں

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ○

(آل عمران: ۵۳)

”اے ہمارے رب! جو کچھ تو نے نازل کیا ہے ہم اس پر ایمان لائے اور رسولوں کی پیروی کی، پس تو ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔“

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران: ۱۶)

”اے ہمارے رب! ہم یقیناً ایمان لے آئے ہیں پس ہمارے گناہ بخش دے اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔“

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ (الفرقان:۶۵)

”اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور کر دے“

☆ طلب اولاد کے لیے دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

(آل عمران :۳۸)

’’اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما تو یقیناً دعا سننے والا ہے‘‘

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ (الانبیاء: ۸۹)

’’اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔‘‘

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ (الصّٰٓفّٰت :۱۰۰)

’’اے میرے رب! مجھے صالح اولاد عطا فرما۔‘‘

☆ ماں باپ کے لیے دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ (بنی اسرائیل:۲۴)

’’اے میرے رب! ان دونوں (ماں باپ) پر اسی طرح رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت و رحم کے ساتھ) پالا پوسا۔‘‘

☆ طلب رحمت کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

(الکہف: ۱۰)

''اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے معاملات میں اصلاح کی صورت پیدا فرما۔''

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (المومنون: ۱۱۸)

''اے میرے رب! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما؛ تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے''

☆ علم میں اضافے کی دعا

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (طٰہٰ ۱۱۴)

''اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔''

☆ بیماری سے شفا حاصل کرنے کی دعا

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (الانبیاء: ۸۳)

''(یا اللہ!) مجھے بیماری لگی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔''

☆ شیطانی وسوسہ سے بچنے کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ (المومنون: ۹۷، ۹۸)

''اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔''

☆ عذاب جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

(الفرقان: ۶۵)

''اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور فرمانا۔ بیشک اس کا عذاب تو چمٹنے والا ہے۔''

☆ نیک کام کی قبولیت کے لیے دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ......

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

(البقرۃ: ۱۲۸، ۱۲۷)

”اے ہمارے رب! ہماری طرف سے اس کو قبول فرما لے۔ بیشک تو (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے...........ہم پر توجہ فرما، بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔“

☆ طلب خیر کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○ (القصص:۲۴)

”اے میرے رب! تو جو کچھ بھی خیر مجھے عطا فرمائے میں اس کا حاجت مند ہوں۔“

☆ سابقین کے لیے بعد والوں کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (الحشر:۱۰)

”اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور اہل ایمان کے بارے میں ہمارے دلوں میں کسی قسم کا کینہ نہ آنے دے۔ اے ہمارے رب! تو بڑا ہی شفیق اور مہربان ہے۔“

☆ مصائب اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کی دعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبیاء:۸۷)

”(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تو پاک ہے اور میں واقعی ظالموں میں سے ہوں“

☆ ایمان پر استقامت کے لیے دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ (آل عمران: ۸)

”اے ہمارے رب! ہدایت عطا فرمانے کے بعد ہمارے دلوں کو گمراہ نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بیشک تو ہی حقیقی داتا ہے۔“

☆ **گناہوں سے بخشش کی دعا**

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (الاعراف: ۲۳)

”اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

☆ **ظالموں سے نجات پانے کی دعا**

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ○ؕ (النساء: ۷۵)

”اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں، ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی دوست پیدا فرما اور اپنی طرف سے ہمارے لیے کوئی مددگار مہیا کر دے۔“

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (یونس: ۸۵،۸۶)

”اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کا تختہ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت کے ذریعے ہمیں کافر لوگوں سے نجات دے۔“

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (القصص: ۲۱)

”اے میرے رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دلا۔“

☆ **دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور ثابت قدم رہنے کے لیے دعا**

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (البقرة: ۲۵۰)

”اے ہمارے رب! ہمیں صبر عطا فرما، ہمارے قدموں کو جما دے اور کافروں کی قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (آل عمران: ۱۴۷)

''اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہمارے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔''

☆ گناہوں کی معافی کی اور نا قابل برداشت مصائب و آلام سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَ اعْفُ عَنَّا وقفة وَ اغْفِرْ لَنَا وقفة وَ ارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (البقرہ: ۲۸۶)

''اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول ہوگئی ہو یا خطا تو اس پر ہمارا مواخذہ نہ کر۔

اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بار نہ ڈال جس کے سہارنے کی ہم میں طاقت ہی نہ ہو، ہمیں معاف فرما دے، ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مولیٰ ہے۔ پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔''

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

(آل عمران: ۱۹۱-۱۹۴)

''اے ہمارے رب! تو نے یہ (زمین و آسمان) بے مقصد نہیں بنائے تیری ذات

پاک ہے (اس بات سے کہ کوئی عبث کام کرے) پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔اے ہمارے رب! جسے تو نے آگ میں داخل کیا تو اسے تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے تو (اس روز) کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو ایمان کی ندا لگاتے سنا کہ (لوگو!) اپنے رب پر ایمان لاؤ ،پس ہم ایمان لے آئے۔اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔اے ہمارے رب! اپنے رسولوں کی معرفت جو کچھ تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے روز ہمیں رسوا نہ کرنا۔تو یقیناً وعدہ خلافی نہیں کرتا۔‘‘

☆ اولاد کے لیے پابند صلاۃ رہنے اور والدین کی بخشش کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

(ابراہیم: ۴۰، ۴۱)

’’اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو صلوٰۃ قائم کرنے والا بنا۔اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔اے ہمارے رب! مجھے، میرے والدین اور اہل ایمان کو حساب کتاب کے دن بخش دینا۔‘‘

☆ کسی بھی فتنے سے بچنے کے لیے دعا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝ (الممتحنۃ:۴،۵)

''اے ہمارے رب! ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں، تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنانا اور اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے؛ بلاشبہ تو غالب ہے حکمت والا ہے۔''

☆ دشمن کے مکروفریب سے بچنے کی دعا

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (المومن:۴۴)

''میں اپنا کام اللہ کو سونپتا ہوں، بیشک اللہ سب بندوں کو دیکھنے والا ہے۔''

☆ تقریر کرنے سے پہلے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ۝ۙ وَيَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ۝ۙ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ۝ۙ يَفْقَهُوْا قَوْلِیْ۝ص (طٰهٰ:۲۵تا۲۸)

''اے میرے رب! میرے سینے کو کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان

رَبِّ هَبْ لِىْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّىْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ ...... وَلَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ (الشعرآء: ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۷)

''اے میرے رب! مجھے علم و دانش عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما، اور بعد کے لوگوں میں میرا ذکرِ خیر جاری فرما اور مجھے نعمت بھری جنت کے وارثوں میں شامل فرما دے............اور اُس دن مجھے رُسوا نہ کرنا جب لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔''

نوٹ: اس دعا میں آیت ۸۶ شامل نہیں کی گئی جس میں ابراہیم علیہ السلام کا اپنے مشرک باپ کی دعائے مغفرت کا ذکر ہے کیونکہ مشرکین کے لیے مغفرت مانگنے کی سورۃ التوبۃ آیت ۱۱۳ میں ممانعت آئی ہے اور اگلی ہی آیت میں اس دعائے ابراہیمی کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ ان کے وعدہ استغفار کے تحت تھی جس کا ذکر سورۃ مریم آیت ۴۷ میں ہے۔ پھر جب ابراہیم علیہ السلام کو یقین ہو گیا کہ ان کا باپ اللہ کا دشمن ہے تو پھر اس سے قطعی لاتعلق ہو گئے۔

☆ مفسدین کے شر سے نجات کی دعا

کردے اور میری زبان کی گرہ کھول دے (کہ) وہ لوگ میری بات سمجھ لیں۔"

☆ حق کے ساتھ فیصلہ کروانے کی دعا

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (الانبیآء:۱۱۲)

"اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کردے۔ اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے، اسی سے اُن باتوں میں مدد مانگی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو۔"

☆ جھوٹے لوگوں کے مقابلے میں مدد کی دعا

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (المؤمنون:۲۶، ۳۹)

"اے میرے رب! انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے، تو میری مدد فرما۔"

☆ ظالم نہ بنائے جانے کی دعا

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (المؤمنون:۹۴)

"اے میرے رب! پس تو مجھے ظالم قوموں میں شامل نہ کرنا۔"

☆ ابراہیم علیہ السلام کی جامع دعا

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ (الشعرآء:۱۶۹)

''اے میرے رب! جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں، اس سے مجھے اور میرے اہل کو نجات دے۔''

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ (العنکبوت:۳۰)

''اے میرے رب! مفسدوں کی اس قوم پر میری مدد فرما۔''

☆ سلیمان علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ (النمل:۱۹)

''اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کرسکوں جو تو نے میرے اور میرے والدین پر کی ہیں اور مجھے توفیق عطا فرما کہ ایسے نیک اعمال کروں جو تجھے پسند ہوں اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔''

نوٹ: مندرجہ بالا قرآنی دعائیں اگر صلوٰۃ کے قعدے میں مانگنی ہوں تو ان سے

پہلے اللّٰھُمَّ لگادیں جیسا کہ نبی ﷺ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً والی دعا کے شروع میں لگایا کرتے تھے۔

(بخاری:کتاب الدعوات، باب قول النبی ﷺ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً......)

سونے سے قبل اور ہر صلوۃ کے بعد کے اذکار

علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس خادم مانگنے حاضر ہوئیں تو نبی ﷺ نے فرمایا:

کیا میں وہ چیزیں نہ بتاؤں جو خادم سے بہتر ہے ہر صلوٰۃ کے بعد اور سونے سے قبل ۳۳ مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰہِ، ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ مرتبہ اللّٰہُ اَکْبَرُ کہو۔

(بخاری:کتاب الدعوات، باب التکبیر والتسبیح عندالمنام)

مغفرت کی ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَااَسْرَرْتُ وَمَااَعْلَنْتُ، وَمَااَسْرَفْتُ وَمَااَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّی اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَااِلٰـہَ اِلَّااَنْتَ

(مسلم:کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی ﷺ و دعائہ باللیل)

''اے اللہ میرے اگلے اور پچھلے سارے گناہ معاف فرما اور وہ گناہ بھی جو میں نے چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر میں کیے ہیں اور وہ بھی جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو آگے کرنے والا ہے تو ہی پیچھے کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں''

نکاح کی مبارکباد کی دعا

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ (ابوداؤد:کتاب النکاح، باب مایقال للمتزوج)

''اللہ تجھے برکت عطا فرمائے اور تجھ پر برکت فرمائے اور تمہارے درمیان بھلائی پر اتفاق پیدا فرمائے۔''

نکاح کے بعد بیوی سے پہلی ملاقات پر شوہر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَاجَبَلْتَھَاعَلَیْہِ

(ابوداؤد: کتاب النکاح، باب فی جامع النکاح)

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور جس طبیعت پر اس کو پیدا کیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے

اور جس طبیعت پر اس کو پیدا کیا ہے اس کے شر سے۔‘‘

دعائے جماع

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَ جَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا (بخاری: کتاب الدعوات، باب مایقول اذا اتی اھلہ)

’’اللہ کے نام سے؛ اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور اس چیز سے بھی شیطان کو دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے۔‘‘

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

اللہ کے رسول ﷺ اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

(مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب اکثر دعائہ ﷺ)

’’یا اللہ! ہمیں دنیا میں بھی خیر عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔‘‘

ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور بے نیازی طلب کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَ التُّقٰی

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی (مسلم:کتاب الذکروالدعاء، باب فی الادعیۃ)

”یااللہ! میں تجھ سے ہدایت،تقوی، پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔“

مجلس کے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے والی دعا

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ

لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

(ترمذی:کتاب الدعوات، باب مایقول اذا قام من مجلسہ)

”یااللہ! تو اپنی حمد کے ساتھ (ہرخطا سے) پاک ہے۔میں گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی الہ نہیں۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

مصائب و آلام میں دین پر ثابت قدمی کی دعا

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

(ترمذی:کتاب الدعوات، باب احادیث شتی من ابواب الدعوات)

”اے دلوں کے پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر جمادے۔“

اللہ کے غصے اور زوال نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَ

تَحَوُّلِ عَافِيَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ (مسلم:کتاب الذکر والدعاء، باب اکثراھل الجنۃ والنار)

”یااللہ! میں تیری نعمت کے زوال، عافیت سے محرومی، تیرے اچانک عذاب اور تیرے ہر طرح کے غصے سے پناہ مانگتا ہوں۔“

فکر و غم، کمزوری و سستی، بزدلی و بخیلی، قرض اور لوگوں کے ظلم سے پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ

(بخاری:کتاب الدعوات، باب الاستعاذۃ من الجبن والکسل)

”یااللہ! میں فکر اور غم، کمزوری اور سستی، بزدلی اور بخیلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

شیطان کے وسوسوں سے پناہ مانگنے کی دعا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے فلاں کو کس نے پیدا کیا ہے فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا ہے حتیٰ کہ یہ کہتا ہے کہ تیرے رب کو کس نے پیدا کیا ہے پس جب ایسی سوچ آئے تو اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں) کہے اور (آئندہ ایسی سوچ سے) باز رہے۔“

(بخاری: کتاب بداء الخلق، باب صفة ابلیس و جنوده)

اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اذکار

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو۲ کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں اور (قیامت کے دن) میزان میں بھاری ہوں گے، اور رحمٰن کو بہت پسند ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

”اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ اور اللہ پاک ہے، عظمت والا۔“

(بخاری: کتاب الدعوات باب فضل التسبیح / مسلم: کتاب الذکر والدعاء باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں کہوں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

"اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے"

تو یہ مجھے پسند ہے ان تمام چیزوں سے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

(مسلم: کتاب الذکر والدُعاء، باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء)

سَیدُ الاستغفار

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا استغفار کا سردار یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّااَنْتَ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب فضل الاستغفار)

"اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور تیرا ہی میں بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم

ہوں۔ جو کچھ میں نے کیا، اس کی بُرائی سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تیری مجھ پر جو نعمتیں ہیں اور جو میرے گناہ ہیں، میں ان کا اقرار کرتا ہوں ۔ میری مغفرت فرمادے، بلاشبہ تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں۔"

نبی ﷺ نے فرمایا جو آدمی صبح کے وقت یہ استغفار اس پر یقین رکھتے ہوئے پڑھے گا پھر اگر اسی دن مر گیا تو وہ جنتی ہوگا اور جس نے یہ استغفار رات کو پڑھا اور وہ اس پر یقین رکھتا ہے اور اگر صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی ایک دن میں سو مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہی ہے، اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

تو اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سو گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور یہ اس کے لیے اس دن شیطان سے بچنے کے لیے ڈھال ہوگی۔ یہاں تک کہ شام ہو جائے

اور کوئی آدمی اس سے افضل عمل لے کہ نہیں آئے گا مگر وہ آدمی جو اس سے زیادہ مرتبہ کہے گا۔ (بخاری:کتاب الدعوات، باب فضل التہلیل/مسلم:کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التہلیل والتسبیح والدعاء)

صُبح و شام کی تسبیح

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ کہے گا اس کے گناہ معاف کردیے جائیں گے چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔
(بخاری:کتاب الدعوات، باب فضل التسبیح)

اور انہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو آدمی صبح وشام سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سو مرتبہ کہے گا تو قیامت کے دن کوئی اس سے بہتر عمل نہ لائے گا مگر وہ آدمی جس نے یہ کلمہ اتنا کہا ہو یا اس سے زیادہ۔
(مسلم: کتاب الذکروالدعاء، باب فضل التہلیل والتسبیح والدعاء)

صُبح و شام پڑھنے کی دُعا

ابان بن عثمان رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں نے اپنے باپ عثمان رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو آدمی ہر دن کی صبح یا رات کی شام کو یہ دُعا تین مرتبہ پڑھا کرے تو اس کو کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جو شخص اِن کلمات کو صبح کے وقت کہے شام تک اس کو کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی اور اگر شام کو کہے تو صبح تک کوئی مصیبت نہ پہنچے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(ابوداؤد: کتاب الادب، باب ماذایقول اذا اصبح)

''اُس اللہ کے نام سے جس کے نام کی وجہ سے کوئی چیز آسمانوں اور زمین میں تکلیف نہیں دے سکتی اور وہ سُننے والا اور جاننے والا ہے۔''

سونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

(بخاری: کتاب الدعوات، باب وضع الید الیمنیٰ تحت الخد الایمن)

''اے اللہ! تیرے ہی نام سے میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔''

سوتے ہوئے آیت الکرسی پڑھ لی جائے۔ اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے پڑھنے والے کے لیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔ (بخاری: کتاب الوکالة، باب اذا وکل رجلا فترك الوکیل ......)

بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

(بخاری:کتاب الدعوات، باب وضع الید الیمنیٰ تحت الخد الایمن)

''اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں (نیند میں) مرنے کے بعد زندہ کیا اور اس کی طرف دوبارہ جانا ہے۔''

اچھا اور بُرا خواب دیکھنے پر

اچھا خواب دیکھیں تو کہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

بُرا خواب دیکھیں تو کہیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

''میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردُود سے۔''

(مستفاض من حدیث الترمذی فی ابواب الدعوات، باب مایقول اذا راٰی رؤیا یکرھھا)

بیت الخلاء جانے سے پہلے

آیت الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

(البقرۃ:۲۵۵)

”اللہ (ہی معبود) ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند؛ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے؛ کون ہے جو اس کے یہاں بغیر اس کی اجازت کے سفارش کر سکے؟ جو کچھ ان کے آگے اور پیچھے ہے وہ سب جانتا ہے، اور لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے؛ اس کی کرسی زمین و آسمان پر چھائی ہوئی ہے اور ان کی نگرانی اس کو تھکاتی نہیں؛ وہ اعلیٰ مرتبہ اور عظیم ہے۔“

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخُبُثِ وَ الۡخَبَائِثِ

(بخاری:کتاب الوضو، باب مایقول عندالخلاء)

''اے اللہ! میں ناپاک خبث وخبائث سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

فارغ ہو کر باہر آنے کے بعد

غُفۡرَانَکَ ''ہم تیری بخشش چاہتے ہیں۔''

(ابو داؤد:کتاب الطہارۃ، باب مایقول الرجل اذا خرج من الخلاء)

وضو سے پہلے

بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ کر وضو شروع کریں۔

(نسائی:کتاب الطہارۃ، باب تسمیۃ عند الوضوء)

وضو کے بعد

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَ رَسُوۡلُہٗ

(مُسلم :کتاب الطہارت، باب الذکر المستحب عقب الوضوء)

''میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمد ﷺ

اُس کے بندے اور رسول ہیں۔''

گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ

(ابو داؤد: کتاب الادب، باب مایقول اذاخرج من بیته)

''اللہ کے نام سے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا؛ گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔''

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَالْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

(ابو داؤد: کتاب الادب، باب مایقول اذادخل من بیته)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں داخل ہونے کی بہتر جگہ اور نکلنے کی بہتر جگہ کا؛ اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام پر ہم باہر نکلے اور اللہ ہی پر، جو ہمارا رب ہے، ہم نے توکل کیا۔''

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

(مسلم :صلٰوۃ المسافرین، باب مایقول اذا دخل المسجد)

''اے اللہ! اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے۔''

مسجد سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ (ایضاً)

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

اذان سننے کے بعد

اذان سنتے ہوئے اس کے الفاظ دہرائیں (حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہنا چاہیے)، اس کے بعد درود پڑھیں اور پھر یہ دعا پڑھیں تو شفاعتِ نبوی واجب ہو جاتی ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ

اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

(بخاری:کتاب الاذان، باب الدعاء عند النداء/مسلم:
کتاب الصلوٰۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن)

''اے اللہ! اس کامل پکار اور قائم ہونے والی صلوٰۃ کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضلیت عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تونے اُن سے وعدہ فرمایا ہے۔''

اور جو یہ کہتا ہے تو اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلاً وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا (مسلم:ایضاً)

''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور دوسرا معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں؛ میں اللہ کی ربوبیت، محمد ﷺ کی رسالت اور اسلام کو دین بنانے پر راضی ہوں۔''

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَطَايَاىَ كَمَا بَا عَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِىْ مِنَ

الْـخَطَايَا كَمَا يُنَقَّ الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

(بخاری :کتاب الاذان، باب مایقول بعدالتکبیر)

''اے اللہ! تو میرے گناہوں کے درمیان اتنی دُوری کردے جتنی تو نے مشرق و مغرب کے درمیان رکھی ہے۔اے اللہ !تو مجھے گناہوں سے ایسا صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کردیا جاتا ہے۔اے اللہ!تو میرے گناہوں کو پانی اور برف اوراولے سے دھودے۔''

رکُوع کی تسبیح ودُعائیں

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ ''پاک ہے میرارب عظمت والا۔''

(ابوداؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول الرجل فی رکوعه و سجوده)

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی

(بخاری :کتاب الاذان، باب الدعاء فی الرکوع)

''اے اللہ! ہمارے رب تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِکَةِ وَالرُّوْحِ

(مسلم :کتاب الصلٰوۃ، مایقال فی الرکوع والسجود)

''بہت پاک اور برگزیدہ ہے فرشتوں اور جبریل کا ربّ۔''

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَ لَکَ

اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَ بَصَرِیْ وَ

مُخِّیْ وَ عَظْمِیْ وَ عَصَبِیْ

(مسلم:کتاب صلٰوۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی و دعائه باللیل)

''اے اللہ! میں تیرے لیے جھکتا ہوں اور تجھ پر یقین رکھتا ہوں اور تیرا فرمانبردار ہوں؛ جھک گئے تیرے لیے میرے کان اور میری آنکھیں اور میرا مغز اور میری ہڈیاں اور میرے پٹھے۔''

رکوع سے سَر اٹھانے کے بعد

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

''سن لی اللہ نے اُس کی جس نے اُس کی تعریف کی۔''

رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ مِلْأَالسَّمٰوٰتِ وَ مِلْأَ الْأَرْضِ

وَ مِلْأَ مَا بَیْنَھُمَاوَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ

(مسلم:کتاب صلٰوۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی و دعائه باللیل)

”اے ہمارے رب! سب تعریف تیرے ہی لیے ہے آسمانوں بھر، زمین بھر، اور ان کے درمیان بھر اور اس کے بعد ہر اس شے بھر جس کو تو چاہے۔“

سجدہ کی تسبیح و دُعائیں

سُبُحَانَ رَبِّیَ الاَ عُلٰی

”پاک ہے میرا رب، برتر و بالا۔“

(ابوداؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب مایقول الرجل فی رکوعه و سجوده)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَ جِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَّتَہٗ وَسِرَّہٗ

(مسلم :کتاب الصلوة، باب مایقال فی الرکوع و السجود)

”اے اللہ! بخش دے میرے سب گناہوں کو، تھوڑے ہوں یا بہت، اگلے ہوں یا پچھلے، پوشیدہ ہوں یا علانیہ۔“

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَ بِکَ اٰمَنْتُ وَ لَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَ صَوَّرَہٗ وَ شَقَّ سَمْعَہٗ وَ بَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

(مسلم:کتاب صلٰوۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی و دعائہ باللیل)

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیرا ماننے والا بنا۔ میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس میں کان اور آنکھیں رکھیں۔ بہت برکت والا ہے اللہ، سب بنانے والوں سے اچھا۔''

دونوں سجدوں کے درمیان کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

(ابوداؤد : کتاب الصلٰوۃ، باب الدعاء بین السجدتین)

''اے اللہ! مجھے معاف کردے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق دے۔''

جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اس کو بھی یہی الفاظ سکھاتے تھے۔

(مسلم:کتاب الذکروالدعاء، باب فضل التھلیل والتسبیح والدعاء)

تشھد کی دُعائیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَاوَالْمَمَاتِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡمَاثَمِ وَالۡمَغۡرَمِ

(بخاری:کتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام)

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں؛ اے اللہ! میں قرض اور گناہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں''

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَسِیۡحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَحۡیَا وَالۡمَمَاتِ

(مسلم:کتاب المساجد، باب مایستعاذ منه فی الصلاۃ)

''اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ ظُلۡمًا کَثِیۡرًا وَّلَا

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(بخاری: کتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام)

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا، تو مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما۔ بیشک تو ہی بخشنے والا، رحم کرنیوالا ہے''

سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ''اللہ بہت بڑا ہے۔''

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

''میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں''

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(مسلم :کتاب المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ و بیان صفتہ)

”اے اللہ! تو سلام ہے اور تیری ہی جانب سے سلامتی ہے، تو برکت والا ہے اے بزرگی اور عزت والے“

لَااِلٰـہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَـہُ الْـحَـمْـدُ وَھُـوَ عَـلٰـی کُـلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَلـلّٰھُـمَّ لَامَـانِـعَ لِـمَـا اَعْـطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَـنَـعْـتَ وَلَا یَـنْـفَـعُ ذَاالْـجَـدِّ مِـنْکَ الْـجَـدُّ

(بخاری:کتاب الدعوات، باب الدعاء بعد الصلوٰۃ [بخاری اگرچہ ”صلوٰۃ کے بعد دعا“ کا یہ باب لائے ہیں مگر اس میں دعا کی کوئی روایت نہیں بیان کی، بلکہ صرف اذکار ہی بیان کیے ہیں]/مسلم:کتاب المساجد، باب الذکر بعد الصلاۃ و بیان صفتہ)

”کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے اور تعریف بھی اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔اے اللہ! جس کو تو دے اُسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس کو تو نہ دے اسے کوئی نہیں دے سکتا اور کسی بڑے کی بڑائی تیرے سامنے کام نہیں آتی“

دُعائے قنُوت

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَاقَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَایُقْضٰی عَلَیْکَ وَ اِنَّہٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَایَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَاوَتَعَالَیْتَ (ابو داؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب القنوت فی الوتر)

”اے اللہ! مجھے ہدایت دے اُن میں جنہیں تو نے ہدایت دی اور عافیت دے اُن میں جنہیں تو نے عافیت دی اور میرا ضامن ہو جا اُن میں جنہیں تو نے ضمانت دی اور برکت دے مجھے اُس میں جو تو نے مجھے عطا کیا اور بچا اس شر سے جو تو نے تقدیر میں لکھا ہے اس لیے کہ تو ہی حکم کرتا ہے اور تجھ پر کوئی حکم نہیں کر سکتا اور وہ ذلیل نہیں ہوتا جس کا تو دوست ہو جائے اور وہ عزت نہیں پا سکتا جس کا تو دشمن ہو جائے۔ اے ہمارے رب تو بڑی برکت اور بلندی والا ہے۔“

نبی ﷺ وتر کے آخر میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِرَضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَ بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ (ابو داؤد: کتاب الصلوٰۃ، باب القنوت فی الوتر)

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کی تیرے غصے سے، اور تیرے بچاؤ کی تیرے عذاب سے، اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے۔ میں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کرسکتا۔ تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنے آپ کی تعریف کی۔''

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوسِ (ایضاً)

''اللہ تعالیٰ بادشاہ ہے اور پاک ہے۔''

تہجّد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ لَكَ

الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ

فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ

الْحَقُّ وَلِقَآئُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ

حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّ النَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّ مُحَمَّدٌ حَقٌّ

وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ

اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ

وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ

مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَااَسْرَرْتُ وَمَااَعْلَنْتُ

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ

(بخاری:کتاب التهجد،باب اوّل)

''اے اللہ! تعریف تیرے لیے ہے،تو ہی آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے، اسے قائم رکھنے والا ہے اور تعریف تیرے لیے ہے،تو ہی زمین و آسمانوں اور اُن کے درمیان جو کچھ ہے،اس کا منور کرنے والا ہے اور تعریف تیرے لیے ہے،تو ہی زمین و آسمانوں اور اُن کے درمیان جو کچھ ہے، اس کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے،تو حق ہے،تجھ سے ملاقات حق ہے، تیری بات حق ہے، جنت حق ہے،جہنم حق ہے،انبیآء حق ہیں،محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہوگیا اور تجھ پر ایمان لے آیا اور تیرے اوپر بھروسہ کرلیا اور تیری طرف متوجہ ہوگیا اور تیری ہی مدد سے میں نے جھگڑا کیا اور تجھ ہی کو فیصلہ کرنے والا مانا،میرے اگلے اور پچھلے گناہ معاف فرمادے اور میرے چھپے اور کھلے گناہ معاف فرمادے،تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔''

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّـہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ

(ترمذی:کتاب الدعوات، باب مایقول عند رؤیة الهلال)

''اے اللہ! اس ہلال کو ہمارے لیے امن وایمان والا،اسلام اور سلامتی والا بنادے۔ اے ہلال! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔''

افطار کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

(ابوداؤد :کتاب الصیام، باب القول عندالافطار)

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر میں نے افطار کیا۔''

افطار کرنے کے بعد کی دُعا

ذَهَبَ الظَّمَآءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (ایضاً)

''پیاس دُور ہوگئی اور رگیں تر ہوگئیں اور ان شاءاللہ اجر ثابت ہوگیا۔''

شبِ قدر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَا عْفُ عَنِّیْ

(ترمذی:کتاب الدعوات، باب ماجآء فی فضل سؤال العافیة والمعافاة)

''اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے،معافی کو پسند کرتا ہے،سوتو مجھے معاف کردے۔''

کھانے سے پہلے

بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔

(بخاری:کتاب الاطعمة، باب التسمية علی الطعام والاکل بالیمین)

نبی ﷺ کی یہ ایک متواتر سنت ہے کہ ہر کام بِسۡمِ اللّٰہِ سے شروع فرماتے تھے۔

(بخاری:کتاب الوضوء، باب التسمية علی کل حال)

کھانے کے شروع میں اگر بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھنا بھول جائیں تو یاد آنے پر درج ذیل دعا پڑھنی چاہیے:

بِسۡمِ اللّٰہِ فِیۡ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ

(ترمذی: ابواب الاطعمة، باب ماجآء فی التسمية علی الطعام)

''اس (کھانے) کے اوّل اور آخر، اللہ کے نام سے (کھاتا ہوں)۔''

کھانے کے بعد

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ کَفَانَا وَاَرۡوَانَا غَیۡرَ مَکۡفِیٍّ وَّلَا مَکۡفُوۡرٍ

(بخاری:کتاب الاطعمة، باب ماذا یقول اذا فرغ من طعامه)

''اس اللہ کے لیے سب تعریف ہے جس نے ہماری کفایت کی اور ہم کو سیراب کیا، اس حال میں کہ ہم اس کھانے کا حق پُوری طرح ادا نہ کر سکے اور نہ ہم اس کی نعمت کے منکر ہیں۔''

میزبان کے لیے دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْلَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

(مسلم: کتاب الاشربة، باب استحباب وضع النویٰ خارج التمر)

”یا اللہ! جو کچھ تو نے انہیں دیا ہے اس میں برکت عطا فرما، انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما“

سواری کی دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

(مسلم: کتاب الحج، باب استحباب الذکر اذا رکب دابة)

”اللہ ہی بڑا ہے، اللہ ہی بڑا ہے، اللہ ہی بڑا ہے، پاک ہے وہ اللہ جس نے اس (سواری) کو ہمارے تابع بنایا اور ہم اس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں“

سفر پر جانے اور واپس آنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَالُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَاتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ

عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ

الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهَلِ

(مسلم: کتاب الحج، باب استحباب الذکر اذا رکب دابة)

''اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری اور پسندیدہ اعمال کا۔ اے اللہ! ہم پر یہ سفر آسان کردے اور ہم سے اس کا بعد (دُوری) لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی ہمارے سفر کا ساتھی ہے اور تو ہی ہمارے اہل وعیال میں خبر گیری کرنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں سفر کی مشقت سے اور بُرا منظر دیکھنے سے اور اہل ومال میں بُرے انجام سے۔''

سفر سے واپس آتے ہوئے اس دعا کے ساتھ یہ الفاظ ملائیں:

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (ایضاً)

ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔''

جب کسی جگہ قیام کریں نیز ہر شر سے بچنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(مسلم :کتاب الذکر و الدعاء، باب الدعوات و التعوذ)

''میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی۔''

مشکل اور دُشواری کے وقت کی دعا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

''اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔''

(بخاری:کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ آل عمران، باب اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ الآیۃ)

اصلاح احوال کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ

وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ

لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ

زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّ اجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ (مسلم: کتاب الذکر والدعاء، باب فی الادعیة)

''اے اللہ! میرے دین کی اصلاح کردے جو آخرت میں میرے بچاؤ کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کی اصلاح کردے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت کو سنوار دے جس میں مجھے پلٹنا ہے اور زندگی کو میرے لیے ہر بہتری میں زیادتی اور موت کو میرے لیے ہر بُرائی سے آرام کا سبب بنادے۔''

اِستخارہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَ مْرَ خَیْرٌ لِّی فِیْ دِیْنِیْ وَ

مَعَاشِیُ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیُ فَاقْدِرْہُ لِیُ وَ یَسِّرْہُ لِیُ ثُمَّ بَارِکُ لِیُ فِیْہِ وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیُ فِیُ دِیْنِیُ وَ مَعَاشِیُ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیُ فَاصْرِفْہُ عَنِّیُ وَاصْرِفْنِیُ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیُ بِہٖ

(بخاری: کتاب التھجد، باب ماجآء فی التطوع مثنیٰ مثنیٰ)

’’اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے قدرت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب اچھی طرح جاننے والا ہے۔ اے اللہ! تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام میرے حق میں میرے دین، معاش اور انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرمادے اور اسے میرے لیے آسان کر دے اور پھر اس میں میرے لیے برکت ڈال دے۔ اور تیرے علم کے مطابق اگر یہ کام میرے حق میں میرے دین، معاش اور انجام کار کے لحاظ سے باعث شر ہے تو اس

کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے۔ اور جہاں بھی (جس کام میں بھی) میرے لیے بہتری ہو اس کو مجھے نصیب فرما دے اور پھر مجھے اس سے راضی کر دے"

مُصیبت کے وقت کی دعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا

(مسلم: کتاب الجنائز: باب مایقال عندالمصیبة)

"ہم اللہ کے ہیں اور اُسی کی طرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔"

تزکیہ نفس کے لیے جامع دُعا

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی (مسلم: کتاب الذکروالدعاء، باب فی الادعية)

"اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور تیرے سوا دوسروں سے بے نیازی کا سوال کرتا ہوں"

برکت کے ساتھ کثرت مال کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْمَالَہٗ وَوَلَدَہٗ وَبَارِکْ لَہٗ فِیْمَا اَعْطَیْتَہٗ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء بکثرۃ المال مع البرکۃ)

''یا اللہ! اس کے مال اور اولاد میں زیادتی عطا کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما''

قرض کی ادائیگی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

(ترمذی:باب الدعوات، باب احادیث شتیٰ من ابواب الدعوات، عن علی رضی اللہ عنہ)

''اے اللہ! تو مجھے اپنے رزق حلال سے دے کر حرام سے بچا اور مجھے اپنے فضل سے نواز کر دُوسروں سے بے نیاز کردے۔''

فتنوں سے پناہ کی دُعا

رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلاً نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْفِتَنِ

(بخاری:کتاب الدعوات، باب التعوذ من الفتن)

''ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوئے، ہم فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔''

دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنَ الۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ اُرَدَّاِلٰی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فِتۡنَۃِ الدُّنۡیَا وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ

(بخاری :کتاب الدعوات،باب التعوذ من فتنة الدنیا......)

''یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ بہت زیادہ عمر پاؤں اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور عذاب قبر سے۔''

غم و فکر اور تکلیف کے وقت کرنے کا ذکر

لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَلِیۡمُ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب الدعاء عند الکرب)

''نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو زبردست اور حلیم ہے۔ نہیں ہے کوئی الٰہ سوائے اللہ کے جو عرش عظیم کا مالک ہے۔ نہیں کوئی الٰہ سوائے اللہ کے جو آسمانوں اور زمین کا اور عرش کریم کا مالک ہے۔''

سخت مصیبت سے پناہ مانگنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

(بخاری: کتاب الدعوات، باب التعوذ من جهد البلآء)

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں سخت مشقت سے اور بدبختی کے پالینے سے اور بُری تقدیر سے اور دُشمنوں کی خوشی سے۔''

مصیبت زدہ کو تسلی دیتے وقت

اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهٗ مَآ اَعْطٰی وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلْتَصْبِرْ وَالْتَحْتَسِبْ

(مسلم :کتاب الجنائز:باب البکاء علی المیت، عن اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ)

''جو کچھ اللہ نے لیا ہے وہ اُسی کا تھا اور جو دیا ہے وہ بھی اسی کا ہے اور ہر چیز اس کے نزدیک ایک مقررّہ مدّت تک کے لیے ہے۔تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔''

بیماری یا تکلیف کے وقت

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَآءَ اِلَّاشِفَآءُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

(بخاری :کتاب المرضٰی، باب دعاء العائد للمریض)

''اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دُور کر دے اور شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری ہی شفا شفا ہے، ایسی شفا دے جو مرض کو نہ چھوڑے۔''

مریض کی عیادت کے وقت کی دعا

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

(بخاری: کتاب المرضٰی، باب عیادۃ الاعراب)

''کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تم گناہوں سے پاک ہو جاؤ گے۔''

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

(ابوداؤد:کتاب الجنائز، باب الدعاء للمریض عند العیادۃ)

’’عرش عظیم کے مالک عظمت والے اللہ سے میں سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا اور عافیت عطا فرمائے۔‘‘

بیماری میں مُعوذات کے ذریعے دَم کرنا

سُورَةُ الإِخْلَاصِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُولَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ

سُورَةُ الْفَلَقِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۚ

سُورَةُ النَّاسِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ إِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ

نوٹ: سوتے وقت معوذات پڑھ کر دونوں ہاتھ پورے جسم پر پھیر لیں۔ نبی ﷺ کا یہی عمل تھا۔(بخاری: کتاب المرضیٰ، باب الرقیٰ فالقرآن والمعوذات)

شہادت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِکَ

(بخاری:کتاب فضائل المدینۃ کی آخری روایت)

’’اے اللہ! تو اپنے راستے میں مجھے شہادت کی موت دے۔‘‘

صلٰوۃ المیّت میں دُعا

بالغ نابالغ، مرد عورت، سب کے لیے ایک ہی دعا ہے جیسا کہ اس کے الفاظ سے ظاہر ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثٰنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَ لَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

(ابوداوٗد:کتاب الجنائز، باب الدعاء للمیت)

”اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ، غائب اور حاضر، چھوٹے اور بڑے، مرد وعورت (سب کو) بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو تو وفات دے تو ایمان پر وفات دے۔ اے اللہ! ہمیں اس (کی وفات پر صبر) کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے (مرنے کے) بعد ہمیں گمراہ نہ کر دینا۔“

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو ایک میت پر یہ دعا پڑھتے سنا تو تمنا کی کہ کاش یہ جنازہ اُن کا اپنا ہوتا:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَ عَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَ اَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَ نَقِّهٖ مِنَ الْخَطَایَا كَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَ اَهْلًا خَیْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ زَوْجاً خَیْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ

الْـــقَبْــــرِ وَمِــــنْ عَـــذَابِ الـــنَّــــارِ

(مسلم:کتاب الجنائز)

''اے اللہ! اس کی مغفرت فرما دے، اس پر رحم فرما، اس کو عافیت دے، اس کو درگزر فرما دے، اس کی کریمانہ مہمانی فرما، اس کا ٹھکانہ (قبر) کشادہ فرما دے اور اس کو خطاؤں (اور گناہوں) سے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ ایسا دھو دے اور پاک و صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے پاک وصاف کر دیتا ہے، اور اس کو اس کے (دنیا کے) گھر سے بہتر گھر، اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے، اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی بدلہ میں دے دے اور اس کو جنت میں داخل فرما دے اور قبر کے عذاب سے اور (جہنم کی) آگ کے عذاب سے پناہ دے دے''

دفن کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

(ابوداؤد:کتاب الجنائز، باب فی الدعاء للمیت اذا وضع فی قبرہ)

''اللہ کے نام کے ساتھ، اور رسول ﷺ کے طریقے پر۔''

زیارت قبُور کی دُعا

اَلسَّلَامُ عَـــلٰـــى اَهْـــلِ الـــدِّيَـــارِ مِـــنَ

الْـمُـؤْمِـنِيْـنَ وَالْـمُسْـلِمِيْـنَ وَيَـرْحَـمُ اللّٰهُ

الْـمُسْتَـقْـدِمِيْـنَ مِـنَّـا وَالْـمُسْتَاْخِـرِيْـنَ

وَاِنَّـآ اِنْ شَـآءَ الـلّٰـهُ بِـكُـمْ لَلَاحِـقُوْنَ

(مسلم : کتاب الجنائز)

''مومنوں اور مسلمانوں کے گھر والوں پر سلامتی ہو۔ اللہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں پر رحم فرمائے۔ ہم بھی انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔''

خطبۂ نکاح

اِنَّ الْـحَـمْـدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ مَنْ

يَّهْـدِهِ الـلّٰـهُ فَلَا مُـضِـلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَا

هَادِیَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ

اَنَّ مُـحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ — صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

عَـلَیْـہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اَمَّا

بَـعْـدُ — فَـاَعُـوْذُ بِـالـلّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ

الشَّیْـطٰنِ الـرَّجِیْـمِ وَ مِنْ ھَمْزِہٖ وَ نَفْخِہٖ وَ

نَـفْثِہٖ — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — قَالَ

الـلّٰـہُ تَـعَـالٰـی یٰاَیُّھَاالنَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّـکُمُ الَّذِیْ

خَـلَـقَـکُـمْ مِّـنْ نَّـفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ خَلَقَ مِنْھَا

زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ

اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْباً – يٰاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ

مُّسْلِمُوْنَ – يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ

قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ

يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۞